

## 13636-بچے کے حج کا صحیح ہونا

### سوال

میں اپنے چھوٹے نابالغ بچے کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہوں، تو کیا اس کا حج قبول ہوگا؟

### پسندیدہ جواب

اہل علم اس پر متفق ہیں کہ نابالغ بچے پر حج و عمرہ واجب نہیں، کیونکہ بچہ مرفوع عن القلم ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مرفوع عن القلم تین میں : بچے بالغ ہونے تک، مجنون کے صحیح ہونے کے تک، اور سوئے ہوئے کے بیدار ہونے تک) رواہ ابو داود حدیث نمبر (4403) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2041).

اور ہامسئلہ بچے کے حج کی صحت کے بارہ میں تو صحیح ہی ہے کہ بچے کا کیا ہوا حج صحیح ہے اس پر اسے ثواب ہوگا، جسور علماء کرام کا قول بھی ہی ہے، بلکہ اس پر اجماع بھی منتقل ہے۔

بچے کا حج صحیح ہونے کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روحاء نامی جگہ پر ایک گروپ سے ملے تو فرمانے لگے کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا مسلمان۔

انہوں نے کہا آپ کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔

تو ایک عورت نے ایک بچہ اٹھایا اور کہنے لگی : کیا اس کا بھی حج ہے؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں اور آپ کو اس کا اجر و ثواب ملے گا۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (1336).

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (14621) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں۔

آپ اس کے بارہ میں مزید تفصیلات دیکھنے کے لیے کتاب مناسک الصیان صفحہ نمبر (6) ضرور پڑھیں۔

واللہ اعلم۔